" الصحابة کلهم عدول کا مفہوم " " مستشرقین و ملحدین کے اعتراضات کا جواب " " حق سے فرار " ۔ " دردمندانہ گذارش "

کتاب ادارۂ المعارف دار العلوم کراچی نے شائع کی ہے ۔ تعداد صفحات ۱۴۴ ۔ قیمت ۳ روپے ۷۵ پیسے ۔ ادارۂ المعارف کے علاوہ مندرجہ ذیل پتوں سے طلب کی جا سکتی ہے :

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ بندر روڈ کراچی

ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انار کلی لاہور

مکتبہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

شرف الدین اصلاحی

الولی :

شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدر آباد سندھ نے جون ۱۹۶۳ میں " الرحیم " کے نام سے ایک اردو ماہنامہ جاری کیا تھا ۔ یہ رسالہ پانچ سال تک نکلتا رہا ۔ اس کے بعد بند ہوگیا ۔ اب نئے بندوبست کے تحت اپریل ۷۲ء سے اکیڈمی نے " الرحیم " کی جگہ " الولی " کا اجرا کیا ہے ۔ جیسا کہ مدیر نے تصریح کی ہے بنیادی طور پر " الولی " کے اغراض و مقاصد نیز پالیسی وہی ہے جو " الرحیم " کی تھی ، یعنی فکر ولی اللہی کی ترویج و اشاعت ۔ اکیڈمی نے ایک سندھی ماہنامہ بھی جاری کیا ہے جس کا نام " الرحیم " رکھا ہے ۔

الولی بابت اپریل میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں :

" شاہ عبد اللطیف کی شاعری میں ریگستان (تھر) "

" عربی ادب کی شاہکار ، النظرات کا مقدمہ "

" ترجمہ مقدمہ خیر کثیر "

" ترجمہ خیر کثیر "

" فارسی نعتیہ کلام "

" اشاعت اسلام سندھ میں "

" سندھ کی تاریخی مسجد ، بھنبھور کی مسجد "

" افادات حضرت مولانا عبید اللہ "

اس کے مدیر غلام مصطفیٰ قاسمی ہیں۔ اور مجلس ادارت میں ڈاکٹر عبد الواحد
لے پوتا صدر شعبہ اسلامیات و تقابل ادیان اور ڈاکٹر نبی بخش قاضی
ر شعبہ فارسی جامعہ سندھ کے نام درج ہیں۔ مضامین کا معیار گوارا ہے۔ کتابت
طباعت کا معیار حیدر آباد کے لحاظ سے غنیمت ہے تاہم اس کو بہتر کرنے
بڑی گنجائش ہے۔

کتابت اور املا کی اغلاط کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ سعدی اور غالب
یہ معروف اشعار بھی غلط چھپے ہیں :

برگ سبز درختاں در نظر ہوشیار

ہر ورق دفتر یست ز معرفت کردگار

دیکھئے تقریر کی خوبی کہ جو اس نے کہا

میں نے یہ سمجھا کہ گویا یہ ھی میرے دل میں تھا

اشعار یوں ہونے چاہئیں۔

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار

ہر ورق دفتریست معرفت کردگار (۱)

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

علمی اور تحقیقی رسالے میں اس قسم کی اغلاط نہیں ہونی چاہئیں۔ جناب
ر ذیل کے تسامحات کی طرف خصوصی توجہ مبذول فرمائیں :

دیوان سعدی (ص ۲۰۷) طبع تہران کی روایت یوں ہے :

برگ درختان سبز پیش خداوند ہوش   ہر ورقی دفتریست معرفت کردگار۔

پہلے صفحہ پر فہرست مضامین میں متعدد غلطیاں ہیں : (۱) عربی ادب کی شاہکار کی بجائے عربی ادب کا شاہکار درست ہے۔ اسی صفحے پر دوسری جگہ شاہکار کو مذکر اور اس کے ساتھ حرف اضافت "کا" استعمال کیا گیا ہے۔

(۲) فہرست میں "فارسی نعتیہ کلام" کے مقابل اصل مضمون کے عنوان میں "فارسی نعتیہ شاعری" کے الفاظ ہیں۔ علاوہ ازیں "فارسی نعتیہ کلام" میں کلام کا لفظ بجائے خود محل نظر ہے۔

(۳) "سندھ کی تاریخی مسجد۔ بھنبھور کی مسجد"۔ اس کی جگہ "بھنبھور کی تاریخی مسجد" کافی تھا۔ اسی صفحے کی آخری سطر میں "تنقید و تبصرہ" کا عنوان درج کرنے کی بجائے پہلے اس کتاب کا نام درج ہے جس پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ھی تبصرہ کا لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ یہاں بھی فہرست میں متن سے مطابقت کا خیال نہیں رکھا گیا۔

مضامین کے متون میں بھی زبان و بیان نیز اسلا کی غلطیاں ہیں۔ ان باتوں کے باوجود علمی حلقوں میں اس رسالے کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اس لئے کہ وہ مقصد اہم ہے جس کے لئے اس کا اجراء کیا گیا ہے۔

مضامین کا تنوع قابل ستایش ہے لیکن الولی کے لئے ایسے مضامین کا انتخاب انسب ہوگا جن کا تعلق اگر براہ راست شاہ ولی اللہ کے افکار سے نہ ہو تو کم از کم ان علوم سے ضرور ہو جن سے شاہ صاحب کو دلچسپی رہی ہے۔

شرف الدین اصلاحی